Regd. No. L. 5254

233

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ھو مولیٰ — عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ: الفضل لاہور

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

ماہوار $2\frac{1}{2}$ "

فی پرچہ ۱ آنہ

۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ

جلد ۳۹/۵ — ۱۱ فتح ۱۳۳۰ ہش — ۱۱ دسمبر ۱۹۵۱ء — نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ دسمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہمشیرہ نادرہ بیگم صاحبہ کا جو آجکل کینیڈا میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

— حضرت اماں جی صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ سندھ سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں

— لاہور ۱۰ دسمبر۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے آج نسبتاً بہتر ہے۔ ٹمپریچر بھی کم ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

مصر برطانیہ سے سفارتی اور تجارتی تعلقات منقطع کرنیکا آج اعلان کردیگا

قاہرہ ۱۰ دسمبر۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ مصر برطانیہ سے سفارتی اور تجارتی تعلقات منقطع کرنے کا آج اعلان کر دے گا۔ نامہ نگار کا کہنا ہے کہ پچھلے دنوں مصری کابینہ میں اس امر پر غور ہوتا رہا ہے۔ کہ یہ قدم اٹھانے کے کیا کیا نتائج ہو سکتے ہیں۔ کابینہ کے گزشتہ تین دن کے اندر اندر کئی جلسے ہو چکے ہیں۔ کابینہ کے اکثر اراکین کی قطعی رائے یہ ہے کہ نہر سویز کے علاقے میں برطانوی مظالم اور تشدد کے خلاف محض احتجاج کرنا بے فائدہ ہے۔ جب تک کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھایا جائے، اس وقت تک کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ مصر کے وزیر داخلہ سراج الدین پاشا نے بتایا ہے۔ کہ مصری کابینہ اس سلسلہ میں باقاعدہ ایک مسودہ قانون پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ برطانیہ کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کی قانوناً ممانعت ہو جائے۔ اس سے قبل حکومت تمام برطانوی افسروں کو برطرف کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔

مصر کے وزیر خارجہ صلاح الدین بے نے پیرس میں ایک بیان دیتے ہوئے اس بات پر پھر زور دیا ہے کہ برطانی فوجوں کو نہر سویز کا علاقہ جلد سے جلد خالی کر دینا چاہیئے۔ انہوں نے امریکہ کو بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنے ساتھی ملک برطانیہ کو مصر سے دستبردار ہونے کا مشورہ دے۔ اگر اس وقت یہ مشورہ نہ دیا گیا۔ تو پھر وقت ہاتھ سے نکل جائے گا۔ انہوں نے کہا اس بارے میں مصر کے ساتھ سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بیان کے دوران میں انہوں نے امریکہ پر الزام لگایا کہ وہ مصر کے خلاف برطانیہ کی عملی مدد کر رہا ہے۔

تیل کے قضیہ کے متعلق تصفیہ کرانے کی پیشکش

تہران ۱۰ دسمبر۔ عالمگیر بنک نے برطانیہ اور ایران کو باضابطہ طریق پر اطلاع دی ہے کہ وہ تیل کے قضیہ کے متعلق ایران اور برطانیہ کے درمیان تصفیہ کرانے کے لئے تیار ہے۔ ایرانی تیل کی صنعت کو عارضی طور پر عالمی بنک کے انتظام میں دے دینے کی تجویز پاکستان نے پیش کی تھی۔ اس تجویز کے متعلق طرفین کا ردعمل امید افزا ہے۔ اس بارے میں آقائے حسین فاطمی نے جو بیان دیا ہے۔ اس سے امید بندھتی ہے کہ تیل کے متعلق ایران اور برطانیہ کے درمیان تعطل جلد دور ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ایران تیل کی صنعت کو عارضی طور پر عالمی بنک کے انتظام میں دینے کے لئے تیار ہے۔

سندھ کابینہ کے مخالف گروپوں میں

سمجھوتہ کا امکان

کراچی ۱۰ دسمبر۔ خبر آئی ہے کہ سندھ کابینہ میں مخالف گروپ بعض شرطوں پر آپس میں سمجھوتہ کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ ان میں سے بعض شرائط یہ ہیں کہ پیرو ڈائی درخواستوں کے سلسلے میں مزید گواہ پیش نہ کئے جائیں۔ کوئی گروپ ۹۲ الف نافذ کرنے کی سفارش نہ کرے۔ سب گروپ آئندہ متحدہ ٹیم کی طرح کام کرنے کا عزم کریں۔

فلپائن کے جزائر میں ہوا کا خوفناک طوفان

منیلا ۱۰ دسمبر۔ آج وسطی فلپائن کے دو جزیروں سیبو اور پانو میں باد و باراں کا زبردست طوفان آیا۔ اس کی رفتار ایک سو میل فی گھنٹہ تھی۔ اس کی وجہ سے منیلا اور ان جزیروں کے درمیان سلسلہ مواصلات عارضی طور پر منقطع ہو گیا۔ جزیرہ کاماگین میں بھی جہاں پچھلے دنوں آتش فشاں پہاڑ کے پھٹنے کی وجہ سے کافی تباہی آئی تھی۔ طوفان آنے کا خطرہ ہے۔ ادھر آتش فشاں پہاڑ نے دوبارہ لاوا اگلنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ اس کے شمال مشرق میں ۲۸۸ مربع میل کا انتہائی مخدوش علاقہ خالی کیا جا رہا ہے۔ اس علاقے میں بعض جگہوں پر زمین میں بڑی بڑی دراڑیں آگئی ہیں۔ اور زمین کئی کئی فٹ نیچے دھنس گئی ہے۔

ڈاکٹر گراہم کی مساعی میں تعطل

پیرس ۱۰ دسمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے آج یہاں سلامتی کونسل کے نمائندہ کشمیر ڈاکٹر گراہم سے پھر ملاقات کی۔ یہ ان کی ایک ہفتہ کے اندر اندر دوسری ملاقات تھی۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق ڈاکٹر گراہم کی مصالحانہ کوششیں ایک جگہ رک کر رہ گئی ہیں۔ وہ ہندوستان کو فوجیں ہٹانے پر آمادہ نہیں کر سکے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سمجھوتہ کی راہ میں ایک بڑا مسئلہ یہ حائل ہے کہ رائے شماری کے انتظامات پر اثر ڈالے بغیر ہندوستان کی کتنی فوج ریاست میں رہ سکتی ہے۔ ڈاکٹر گراہم ان دنوں جوابات جمع کر رہے ہیں۔ اس کے متعلق وہ ۲۲ دسمبر کو سلامتی کونسل کے سامنے رپورٹ پیش کریں گے۔

انگلستان سے چوہدری مقبول احمد صاحب کی مراجعت

ربوہ ریلوے سٹیشن پر پُرجوش خیر مقدم

لاہور ۱۰ دسمبر۔ چوہدری مقبول احمد صاحب انگلستان میں قریباً ۴ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل شام جناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے دار الہجرت ربوہ پہنچے۔ اپنے مجاہد بھائی کو خوش آمدید کہنے کے لئے اہل ربوہ کثیر تعداد میں اسٹیشن پر موجود تھے۔ جونہی گاڑی ریلوے سٹیشن پر پہنچی تمام فضا "اسلام زندہ باد"، "احمدیت زندہ باد"، "حضرت امیر المومنین زندہ باد" کے پُرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔ گاڑی رکنے پر جناب مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل التبشیر نیز وکالت تبشیر کے دیگر افسران نے آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ پہلے آپ بعض بزرگان سے جو آپ کے خیر مقدم کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے ملے پھر آپ نے تمام حاضرین سے مصافحہ کیا۔ جب تک آپ احباب سے مصافحہ اور معانقہ کرتے رہے اسٹیشن کی فضا پُرجوش اسلامی نعروں سے گونجتی رہی۔ بزرگوں اور نوجوانوں کے علاوہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی مجاہد احمدیت کو خوش آمدید کہنے کے لئے رات کی تاریکی میں اسٹیشن پر آموجود ہوئے تھے۔ اور نہایت جوش و خروش سے نعروں میں حصہ لے کر اپنے اخلاص کا ثبوت دے رہے تھے۔

یورپین اور اسلامی ممالک کا دورہ

چوہدری مقبول احمد صاحب جنوری ۱۹۴۸ء میں مولوی عبدالرحمٰن خان صاحب مولوی فاضل کے ہمراہ لاہور سے انگلستان روانہ ہوئے تھے۔ راستہ میں آپ عراق، شام، لبنان اور فرانس میں ٹھہرتے ہوئے ۲۶ اپریل ۱۹۴۸ء کو انگلستان پہنچے۔ وہاں آپ امام صاحب مسجد فضل لندن کے سیکرٹری کے طور پر مفوضہ فرائض سرانجام دیتے رہے۔ انگلستان میں قریباً ۴ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد آپ ستمبر ۱۹۵۱ء میں پاکستان واپس آنے کے لئے انگلستان سے روانہ ہوئے۔ یورپ اور مشرق وسطیٰ کے متعدد ممالک میں قیام کرتے ہوئے ۵ دسمبر ۱۹۵۱ء کو آپ کراچی پہنچے۔ پاکستان واپس آتے ہوئے آپ نے جن ممالک کا دورہ کیا۔ ان میں ہالینڈ، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، فن لینڈ، بلجیم، لکسمبرگ، سوئٹزرلینڈ، سپین، اٹلی، ترکی، شام، عراق اور شرق اردن شامل ہیں۔ یہاں آپ اہم لوگوں سے ملاقاتیں کرتے اور بعض مقامات پر لیکچر دیتے ہوئے تشریف لائے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء (بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب کثرت کے ساتھ اس مبارک تقریب میں شمولیت فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

انتقاد

کتاب الآداب

سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ - حجم ۱۷۴ صفحہ۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت اڑھائی روپے

ملنے کا پتہ:- حضرت عرفانی صاحب الہ دین بلڈنگ سکندرآباد دکن (۲) دفتر الحکم عیدگاہ روڈ کراچی ۱

جماعت احمدیہ کے ممتاز بزرگ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی ایک تازہ تصنیف جو حال ہی میں شائع ہوئی اور جس کا نام "کتاب الآداب" رکھا گیا ہے بالاستیعاب مطالعہ کی ہے۔ اس میں تمدن و معاشرت کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر کھانے پینے۔ پہننے۔ اوڑھنے۔ شادی و غم۔ مجلس و ملاقات۔ سلام و کلام اور خواب و بیداری غرض بیسیوں حالاتِ زندگی کے متعلق آداب و اخلاص کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ مجموعۂ آداب ہر خورد و کلاں کے لئے یکساں مفید ہے تاہم کمسن بچوں کی تعلیم و تربیت اور تہذیب و تادیب کے اعتبار سے ایک نادر ذخیرہ ہے۔ وہ ماں باپ جو اپنے بچوں کو صحیح اسلامی آداب و اخلاق سے آراستہ دیکھنا چاہتے ہیں انہیں چاہئیے کہ اس کتاب کو بچوں کے واسطے بطور ضابطہ حیات اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ سچ ہے ؎

ادب تاجیست از لطف الٰہی
بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

تنویر ہوں میں اَور ہے مِرا آفتاب تُو

ہوں میں شمیم۔ اَور ہے میرا گلاب تُو
میں زمزمہ ہوں۔ اَور مِرا ہے رباب تُو

تو جوئے آب اَور ہوں میں موجِ جوئے آب
میرا سکون تو ہے مِرا پیچ و تاب تُو

بیداریوں کے ہوش میں ہے تو مِرا خیال
اَور نیند کے خمار میں ہے میرا خواب تُو

حل زندگی کا کرتا رہا عمر بھر سوال
آخر مِرے سوال کا نکلا جواب تُو

ظلمت کدوں کے واسطے ہوں میں ترا رسول
تنویر ہوں میں اَور ہے مِرا آفتاب تُو

ربوہ میں وقارِ عمل

بچوں جوانوں اور بوڑھوں کی جفاکشی اور اخلاص کا مظاہرہ

۲۹ ؍ ۱۱ ؍ ۵۱ کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر سے چار بجے شام تک ربوہ کی سنگلاخ پہاڑیوں کے دامن میں رائفل کلب کا رینج تیار کرنے کے لئے تیسرا وقارِ عمل منایا گیا جس میں ۱۵۰ خدام انصار اور اطفال نے نہایت اخلاص اور محنت سے حصہ لیا۔ جب خدام و انصار نوکدار اور وزنی پتھر اٹھانے اور سنگلاخ زمین کو کھودنے میں مصروف تھے۔ تو ربوہ کے نونہال مقامِ عمل سے تقریباً دو فرلانگ دور کے ایک نل سے پانی لانے اور پانی پلانے کے کام میں بعید شوق حصہ لیتے رہے۔ انصار بزرگوں میں سے مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ اور مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس خاص طور پر قابل ذکر ہیں نائب صدر صاحب مرزا منور احمد صاحب باوجود علالت طبع کے جملہ امور کی نگرانی کے لئے وقارِ عمل میں شامل ہوئے۔ ساڑھے تین گھنٹہ کی محنت شاقہ کے نتیجہ میں حسب ذیل کام معرض وجود میں آیا۔

۱۔ رینج کے دو اڈوں پر مزید پتھر تقریباً ۷۰۰ مکعب فٹ رکھے گئے

۲۔ تیسرے اڈے کو تقریباً ۵۰۰ مکعب فٹ مٹی سے ڈھانپا گیا۔

۳۔ ایک گڑھا تقریباً ۷۰۰ مکعب فٹ پتھروں سے پر کیا گیا۔

۴۔ ایک خندق جو پہلے ½۴ فٹ گہری کھودی گئی تھی مزید تین فٹ کھودی گئی۔ یہ خندق ۲۰۴ فٹ لمبی اور ½۴ فٹ چوڑی ہے ــــ وقارِ عمل سے پہلے اور بعد حسب معمول عہد نامہ دہرایا گیا اور دعا ہوئی

ابھی رینج کا کام مکمل نہیں ہوا۔ یہ کام بہت محنت اور ہزاروں روپیہ چاہتا ہے۔ وقارِ عمل کے ذریعہ اس کام کی لاگت بچت ہو رہی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ تنظیم خدام الاحمدیہ کے ماتحت جہاں اس قومی کام میں پیسہ کی بچت ہو رہی ہے وہاں احباب جماعت میں جفاکشی کی عادت اور قومی جذبہ بھی ترقی کر رہا ہے۔ جملہ بیرونی مجالس بھی حضور کے اس نکتہ کو سمجھیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر مستفید ہوں

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اسوۂ حسنہ تحریک جدید کے جہاد کبیر میں آپ کے پیش نظر کیا جا چکا ہے۔ اور اس کے ساتھ دوسرے احباب کے وعدے بھی شائع کئے گئے تھے۔ پاکستان، ہندوستان اور بیرونی ممالک کی جماعتیں اور براہِ راست وعدہ کرنے والے احباب کرام اپنے وعدہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جہاں تک جلد ممکن ہو پیش فرمائیں۔ گذشتہ سال حضور نے فرمادیا تھا کہ دوست اپنے وعدوں کی فہرستیں ۳۱ دسمبر تک پہنچا دیں تا تحریک جدید کا آئندہ سال کا بجٹ بنانے میں مدد ہو۔ پس اس سال بھی احباب کوشش کریں کہ ان کے وعدوں کی فہرستیں ۳۱ دسمبر تک مکمل ہو کر حضور کے پیش ہو جائیں۔ علاوہ ازیں جن کا گذشتہ سالوں کا بقایا ہے وہ بھی ادا کریں۔

وکیل المال تحریک جدید

قابل توجہ مبلغین سلسلہ احمدیہ اور سیکرٹریان تعلیم و تربیت

مبلغین سلسلہ احمدیہ اور سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے یہ نوٹ شائع کیا جاتا ہے کہ وہ ہر جماعت میں احباب کو نماز باجماعت .... کے اہتمام کی طرف توجہ دلائیں اور شعار سلسلہ کو قائم رکھیں۔ درس قرآن کریم جاری کروائیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق تفسیر کبیر کی موجودگی میں درس کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر جگہ کی جماعت تفسیر کبیر کا درس شروع کر دے اور غافل اور سست احباب کے متعلق کارروائی کی جائے۔ اور اگر کوئی شخص باوجود ہر قسم کی فہمائش کے نظام کے اندر نہ آوے تو مرکز میں رپورٹ بھجوائیں

چاہئیے کہ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ اور سیکرٹریان تعلیم و تربیت ان باتوں کو نوٹ کرلیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

ناظر تعلیم و تربیت سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

دار التبلیغ "الحق" بمبئی کا تار کا رجسٹرڈ پتہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ تاروں میں دار التبلیغ کا پورا پتہ تحریر کرنے کی بجائے رجسٹرڈ پتہ تحریر فرمایا کریں جو درج ذیل ہے DAR ULOLOOM BOMBAY (دارالعلوم بمبئی)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۵۱ء

خدا تعالےٰ کی افواج کا ہراول دستہ

اس وقت دنیا میں کروڑوں قرآن مجید اعلےٰ سے اعلےٰ قسم کی لکھائی اور چھپائی اور ٹائپ سے چھپے ہوئے موجود ہیں۔ دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جہاں اللہ تعالےٰ کا یہ آخری کلام نہایت خوبصورت جلدوں میں مرصع موجود نہ ہو۔ کروڑوں انسان ہیں جو روزانہ اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ خواہ اس کے مطالب سمجھتے ہوں یا نہ سمجھتے ہوں۔ قرآن کریم کے علاوہ احادیث اور فقہ کی بے شمار کتابیں ہیں جو صرف درسگاہوں میں ہی پڑھی جاتی ہیں۔ بلکہ ہزاروں دین کے دلدادہ علماء اور فضلا کے علاوہ، عام شوقین بھی ان کا مطالعہ کرتے ہیں۔ پھر قرآن کریم اور احادیث و فقہ اور ہزاروں اسلامیات کے متعلق دیگر کتابوں کے تراجم تقریباً دنیا کی تمام مشہور زبانوں میں موجود ہیں مسلمانوں کے علاوہ غیر مذاہب کے لوگ بھی قرآن کریم اور اسلامیات کے متعلق دیگر کتب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ مغرب میں مستشرقین کا ایک بڑا فریق تو اسلامی اصول دفقہ تک کی ہندی کی چندی نکالنے پر لگا ہوا ہے۔

پھر یہی نہیں کہ اسلامی لٹریچر دنیا میں ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ لاکھوں مسلمان عالم فاضل ہیں۔ جن کا ادعا یہی ہے کہ وہ دین اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ دن رات وہ مدرسوں اور خانقاہوں میں انجمنوں اور مجلسوں میں مساجد اور مکاتب میں۔ گھروں اور گلی کوچوں میں اسلام اور دینیات پر وعظ و نصیحت کرتے ہیں۔ ان میں پیشہ ور علماء بھی ہیں اور شوقین بھی ہیں۔ ان میں درد اسلام رکھنے والے بھی ہیں۔ اور خدا کا خوف اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والے بھی ہیں۔ بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے اپنے طور پر دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے حقیقتاً اپنی زندگیاں تک وقف کی ہوئی ہیں۔

پھر بہت سے ایسے بھی ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ موجودہ دنیا کی نجات ہی اب اسلام سے وابستہ ہے۔ ایسے دانا لوگ بھی ہیں۔ جن کا زمانہ حال کے علوم و فنون پر بھی عبور ہے۔ اور وہ دنیا کے موجودہ خطرات کا بھی صحیح ادراک رکھتے ہیں اور موجودہ تحریکوں کو بھی جو دنیا میں ان دانایان کی دعویدار ہیں خوب سمجھتے ہیں۔ اور غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ جب تک دنیا صحیح اسلامی زندگی نہ اختیار کرے گی۔ وہ ان خطرات سے جو مادی یکطرفہ ترقیوں کی وجہ سے پیدا ہو گئے ہیں بچ نہیں سکتی۔

نہ صرف مسلمان دانشمند ہی یہ عقیدہ رکھتے ہیں بلکہ مغربی دنیا کے بعض بڑے بڑے افلاطون زمانہ بھی یہی سوچ رہے ہیں۔ چنانچہ بہت سے ایسے آزاد خیال مگر مذہب کا شغف رکھنے والے ایسے دانایان مغرب پیدا ہو گئے ہیں جو اسلام کے اصول مساوات کے دل سے مداح ہیں۔ چنانچہ ایک مغربی نے ابھی حال میں ہی ایک کتاب لکھی ہے۔ جس میں اسلام کی زندہ قوت عملی پر اظہار خیال کیا ہے اور کہا ہے کہ اور کچھ ہو نہ ہو مگر اسلام میں ایک چیز ایسی ہے۔ جس کی اس وقت دنیا کو سخت ضرورت ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اسلام تمام انسانیت کو بلا امتیاز نسل و رنگ ایک سطح پر لانا چاہتا ہے۔ اسلام کا یہ اصول اب بھی ایک زندہ اصول ہے۔ اور دنیا کی اقوام کے لئے ایک آیۂ رحمت ہے۔

جو کچھ ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ یہ ایسے حقائق ہیں جن سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ مگر سوال یہ ہے کہ اس سب کچھ کی موجودگی میں کیا جیسا کہ چاہیئے دنیا میں اسلام کو وہ مقام حاصل ہے جہاں وہ واقعی دنیا کی جراحتوں کا علاج بن سکتا ہے کیا کروڑوں قرآن کریم کی جلدوں اور اسلامیات پر کتب کی موجودگی میں اور لاکھوں علماء اور فضلا کے ہوتے ہوئے اور لاکھوں ہمدرد مغربی دانا ؤں کے وجود کے باوجود یہ حقیقت نہیں ہے کہ آج اسلام دنیا میں محض ایک یتیم کی حیثیت رکھتا ہے بیگانے ہی نہیں بلکہ اب تو اپنے بھی اس کی تعلیم سے بدظن ہیں۔ اور خود اسلامی گھروں میں ایسے چراغ خانہ پیدا ہو گئے ہیں۔ جو اسلام کو مغربی تہذیب کی ایک ایک ادا پر قربان کرنے کے لئے ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔ جو اس کو اشتراکیت اور فاشزم کے دیوتاؤں پر بھینٹ چڑھا دینے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔

کیا یہ درست نہیں ہے کہ آج شیطان اسلام کو مٹانے کے لئے اپنے پورے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر نکل آیا ہے۔ اور کبھی سامنے سے اور کبھی پیچھے سے کبھی دائیں سے اور کبھی بائیں سے کبھی نیچے سے اور کبھی اوپر سے اس پر حملے کر رہا ہے۔ کبھی اپنے اصلی لادینی لباس میں وار پر وار کرتا ہے۔ اور کبھی خود دین کا ہی بہروپ بھر کر اور اندر گھس کر زخم لگاتا ہے۔ کبھی بلندیوں سے ایٹم بم گراتا ہے۔ اور کبھی پستیوں سے دابۃ الارض نکالتا ہے ایک طرف لادینیت اور اباحیت کے جراثیم فضا میں منتشر کرتا ہے۔ تو دوسری طرف انسانی خیالوں میں الجھن کفر و شرک کی الجھنیں ڈالتا ہے۔ اور باطل تصورات کی بھول بھلیوں میں ایسا پھنسا دیتا ہے۔ کہ صراط مستقیم کی یاد بھی ذہنوں سے محو ہو جاتی ہیں۔ ایسے اندھیرے غاروں میں لے جا کر چھوڑ دیتا ہے۔ کہ جہاں اسلام کے آفتاب عالمتاب کی شعاعیں تک تاریکی کی لکیریں بن جاتی ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا وہ کچھ ہم نے اوپر اسلامی خدمات کا جو اس وقت کی جا رہی ہیں تذکرہ کیا ہے۔ اگر انہیں دیکھا جائے اور شیطان کی یورشوں کا ان سے موازنہ کیا جائے۔ تو کیا کوئی عقلمند یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ خدمات اسلام یا یہ جدوجہد جو اپنے طور پر دنیا شیطان کے جرار لشکروں کے مقابلہ کے لئے کر رہی ہے شیطان کو اس آخری جنگ کے میدان میں جس میں اس نے تمام طاقتوں کو لا ڈالا ہے ایسی شکست دے سکتی ہے۔ کہ وہ پھر سر اٹھانے کے قابل نہ رہے۔

نہیں۔ نہیں سوال اس وقت تو صرف یہ ہے کہ کیا وہ سرے سے اس کا مقابلہ کر کے اس کو عارضی شکست بھی دے سکتی ہے۔ پھر غور کیجئے سوال یہ ہے کہ کیا ایک پرانا ٹوٹا پھوٹا بھاری بھر کم چھکڑا جو سست رفتار بیلوں کے سہارے میدان دنیا میں نکلا ہے برق رفتار مسلح موٹروں ٹینکوں بمباروں اور خدا جانے کیا کیا سامان ہلاکت کا مقابلہ کر سکتا ہے؟

کیا اسلام اس وقت۔ ایک ایسے یتیم کی طرح نہیں ہے۔ جو ایک بے رحم اور سفاک قزاق کے ہاتھ پڑ گیا ہے۔ جس کو ایک تھپیڑ مار کر وہ اس کا سب کچھ ہتیا سکتا ہے۔ معمولی زندگی میں جب انسان دشمنوں کی ایک [illegible] کے جنگل میں پھنس جاتا ہے۔ اس کا جو حال ہوتا ہے۔ اس کے تصور سے اندازہ کیجئے۔ کہ جو بے کس یتیم ایک سفاک قزاق کے ہتھے اس طرح چڑھ جائے۔ اس کی کیا حالت ہو سکتی ہے۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ کیا اسلام واقعی ایک یتیم ہے۔ کیا یہ شیطانی قزاق واقعی اس کا مال و متاع چھین کر اور بے رحمی سے اس کی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے راستہ میں پھینک دیگا؟

نہیں! نہیں! نہیں!

ایسا نہیں ہے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔

اسلام یتیم نہیں ہے اس کا والی ہے۔

اسلام یتیم نہیں ہے۔ سفاک قزاق اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اس کا والی وہ ہے۔ جس نے چمکتی ہوئی تلوار کی طرح اور لپکتے ہوئے شعلہ کی طرح اپنا وعدہ صفحۂ کائنات پر ہمیشہ تک کے لئے ثبت کر دیا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ہاں ہاں اس نے یہ بھی وعدہ فرمایا ہے کہ

لا تحزن لا تحزن۔ یاتیک نصرتی۔ انی اٰتیک مع الافواج بغتۃ۔

غم نہ کر۔ غم نہ کر۔۔۔۔ تیرے پاس میری نصرت آتی ہے۔ میں اچانک تیرے پاس فوجوں کے ساتھ آتا ہوں۔

آج بے شک اسلام کو شیطان نے گھیر رکھا ہے۔ اس نے محاصرہ کیا ہوا ہے مگر۔۔۔۔

پھر وہ نصرت کونسی ہے؟ وہ لشکر کہاں ہے؟ اسی گرد و غبار میں وہ دیکھئے چمکتی ہوئی تلواریں نظر آ رہی ہیں۔ یہ اس کی فوج کا پہلا ہراول دستہ ہے۔۔۔۔ تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

خدام الاحمدیہ ـــ شعبہ تعلیم

شعبہ تعلیم کی طرف سے ۳۱ جنوری ۱۹۵۲ء تک ختم ہونے والی سہ ماہی کے لئے مندرجہ ذیل کتب برائے مطالعہ خدام مقرر کی جاتی ہیں۔

(۱) ایک غلطی کا ازالہ (شعبہ نشر و اشاعت سے)

(۲) اسلام اور ملکیت زمین (مکتبہ تحریک جدید)

(۳) اسلامی اصول کی فلاسفی (بک ڈپو صدر انجمن احمدیہ سے مل سکتی ہیں)

قائدین توجہ نگرانی فرمائیں کہ خدام ان کتب کا مطالعہ کریں۔ سہ ماہی ختم ہونے پر مقامی طور پر ان کا امتحان لے کر مرکز میں رپورٹ کی جائے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

معذرت

میری آنکھوں میں غبار بہت ہو گیا ہے۔ جن دوستوں کے خط آتے ہیں۔ ان کے لئے دعا کرتا ہوں مگر جواب میں خط نہیں لکھ سکتا معافی چاہتا ہوں

مفتی محمد صادق ربوہ

دعائے مغفرت

میرے والد ماجد اخوند محمد اکبر خان صاحب رضی اللہ عنہ ۴ دسمبر کو ملتان میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اور ۶ دسمبر کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو موصیوں کے مقبرہ میں دفن کیا گیا

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے تمام احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اخوند فیاض احمد ملتان شہر

قرآن مجید کی کوئی آیت منسوخ نہیں

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی مزعومہ پانچ منسوخ آیات کی تطبیق

(۵)

(از مکرم مولنا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

دوسری آیت: حضرت شاہ صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں:۔

"قولہ تعالیٰ والذین یتوفون الیٰ قولہ متاعًا الی الحول منسوخۃ بآیۃ اربعۃ اشھر وعشرًا والوصیۃ منسوخۃ بالمیراث والسکنی باقیۃ عند قوم منسوخۃ عند اٰخرین بحدیث ولا سکنی قلت ھی کما قال منسوخۃ عند جمھور المفسرین ویمکن ان یقال یستحب اویجوز للمیت الوصیۃ ولا یجب علی المرأۃ ان تسکن فی وصیتہ وعلیہ ابن عباس وھذا التوجیہ ظاھر من الآیۃ۔ (الفوز الکبیر ص۱۶)

اس اقتباس میں حضرت شاہ صاحب نے آیت قرآنی والذین یتوفون ...... متاعًا الی الحول کو منسوخ قرار دیا ہے۔ اور آیت والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجًا یتربصن بانفسھن اربعۃ اشھر وعشرًا کو اس کا ناسخ قرار دیا ہے۔ یہ دونوں آیتیں سورہ بقرہ کی ہیں۔ اور طرفہ یہ ہے کہ حضرت شاہ صاحب نے جس آیت کو منسوخ قرار دیا ہے۔ وہ پیچھے ہے۔ وہ سورہ بقرہ کی آیت ۲۴۱ ہے۔ اور جس کو انہوں نے ناسخ ٹھیرایا ہے۔ وہ پہلے ہے۔ وہ سورہ بقرہ کی آیت ۲۳۵ ہے۔ پس اول تو دونوں آیتوں کا محل وقوع ان کے ناسخ اور منسوخ ہونے کے صریح خلاف ہے۔ اسی لئے مفسرین میں سے بعض محققین نے اس جگہ نسخ کا انکار کیا ہے۔ دوم۔ دونوں آیتوں میں کوئی تعارض نہیں۔ اور نسخ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہم ذیل میں دونوں آیتوں کو مکمل مع ترجمہ درج کرکے تطبیق کا ذکر کرتے ہیں:۔

سورہ بقرہ آیت ۲۳۴

والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا یتربصن بانفسھن اربعۃ اشھر وعشرا فاذا بلغن اجلھن فلا جناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف واللہ بما تعملون خبیر۔

ترجمہ:۔ تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں۔ وہ بیوائیں ۴ ماہ ۱۰ دن تک اپنے بارے میں کوئی اقدام نہ کریں ہاں جب وہ اس مقررہ مدت کو ختم کرلیں تو دستور ذود شرع کے مطابق اپنے (نکاح) کے متعلق جو وہ کریں۔ اس سے تم پر کوئی حرج نہیں اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو جاننے والا ہے۔

سورہ بقرہ آیت ۲۴۰

والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا وصیۃ لازواجھم متاعًا الی الحول غیر اخراج فان خرجن فلا جناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن من معروف واللہ عزیز حکیم۔

ترجمہ:۔ تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں۔ اور پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں۔ ان کی بیویوں کے حق میں ہماری تاکیدی وصیت ہے کہ انہیں اپنے مکانوں سے ایک سال تک فائدہ اٹھانے دیا جائے۔ اور نکالا نہ جائے۔ ہاں اگر وہ خود اس مکان کو چھوڑ دیں۔ اور اپنے بارے میں دستور اور معروف کے مطابق کوئی اقدام کریں۔ تو تم پر کوئی حرج نہیں اللہ تعالیٰ عزت والا اور حکمت والا ہے

ان دونو آیتوں پر تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے کسی کے بھی منسوخ ہونے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ پہلی آیت میں اللہ تعالےٰ نے متوفی عنہا زوجہا کو شرعی اور تمدنی مصالح کی بناء پر چار ماہ دس دن تک جدید نکاح سے منع فرمایا ہے۔ (دیگر آیات کی روشنی میں حمل والی اور حیض سے مایوس عورتوں کی یہ عدت علی الترتیب وضع حمل اور تین ماہ ہے) اور سورہ بقرہ کی مندرجہ بالا دوسری آیت میں اللہ تعالےٰ نے متوفی کے ورثاء کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اسکی بیوہ کو اگر وہ رہنا چاہے۔ تو ایک سال تک مکان سے نہ نکالیں۔ اور اسے استفادہ سے منع نہ کریں یہ دونوں احکام اپنے اندر مختلف حکمتیں رکھتے ہیں۔ اور دونوں حکم اپنی اپنی جگہ قائم ہیں۔ چار ماہ دس دن متوفی عنہا زوجہا کی شرعی عدت ہے۔ اور ایک سال تک ورثاء میت اسے اس کے مکان سے نکالنے کے مجاز نہیں۔ بشرطیکہ وہ خود رہنا چاہے۔ گویا ایک سال کا حکم استحبابی ہے۔ اور اسکی تکمیل بیوہ کی مرضی اور پابندی سے وابستہ ہے۔ اور اگر چار ماہ دس دن تک عدت گذارنے کے بعد وہ نکاح کرلیتی ہے۔ اور وہاں سے جانا چاہتی ہے۔ تو ورثاء میت اسے روک نہیں سکتے۔ بلکہ اگر وہ بعض مجبوریوں کے ماتحت فوراً بھی جانا چاہے۔ تو بھی اس پر کوئی پابندی نہیں۔ البتہ نکاح جدید چار ماہ دس دن گذارنے سے پہلے نہیں ہوسکتا۔ بہرحال ان دونوں آیتوں میں نہ کوئی تعارض ہے۔ اور نہ ہی ان میں سے کسی کے منسوخ ہونے کا سوال پیدا ہوتا ہے۔

تیسری آیت: حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی تحریر فرماتے ہیں:۔

"ومن الانفال ان یکن منکم عشرون صابرون الآیۃ منسوخۃ بالآیۃ بعدھا قلت کما قال منسوخۃ" (الفوز الکبیر ص۱۷)

کہ سورہ انفال کی آیت ان یکن منکم عشرون صابرون کو امام جلال الدین سیوطیؒ نے اس کے بعد کی آیت کے ساتھ منسوخ قرار دیا ہے۔ میرے نزدیک بھی یہ آیت منسوخ ہے۔"

جن دو آیتوں کو حضرت شاہ صاحب مرحوم نے ناسخ اور منسوخ قرار دیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا النبی حرض المومنین علی القتال ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین وان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفًا من الذین کفروا بانھم قوم لا یفقھون۔ الآن خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفًا وان یکن منکم مائۃ صابرۃ یغلبوا مائتین وان یکن منکم الف یغلبوا الفین باذن اللہ واللہ مع الصابرین۔ (الانفال ع۹)

ترجمہ:۔ اے نبی تو مومنوں کو دشمنوں سے جنگ کے لئے ترغیب دے۔ تم میں سے آئندہ اگر بیس صابر ہوا کریں گے۔ تو دو صد دشمنوں پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے۔ تو کافروں کے ہزار پر غالب آئیں گے۔ کیونکہ وہ کافر سمجھ نہیں رکھتے۔ مگر اس وقت اللہ تعالےٰ نے تخفیف فرمائی ہے۔ اور اسے خوب معلوم ہے۔ کہ ابھی تمہاری تربیت اور ٹریننگ میں کمزوری ہے۔ اب تم میں سے صبر و استقلال والے سو مومن دو سو پر غالب آئیں گے۔ اور تمہارے ایک ہزار اذن الٰہی سے دو ہزار پر غالب ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

تدبر کی ایک نظر سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ ان دونوں آیتوں میں بھی کوئی تعارض اور تناقض نہیں ہے۔ یہ دو مختلف وقتوں اور مختلف حالتوں کے دو مختلف حکم ہیں۔ تناقض کے لئے وحدت زمان شرط ہوتی ہے۔ پس جب یہ آیتیں متعارض ہی نہیں۔ تو ان میں سے ایک کو منسوخ ٹھیرانا درست نہیں ہوسکتا۔

یہ جملے شرطیہ بصورت خبر دکھائی دیتے ہیں۔ مگر درحقیقت ان میں یہ حکم ہے۔ کہ اس وقت کمزوری اور ضعف کے باوجود مسلمانوں کا یہ فرض ہے۔ کہ اپنے سے دوچند دشمنوں کے حملہ آور ہونے کی صورت میں ان پر غالب آئیں۔ ان کے مقابلہ سے بھاگیں نہیں۔ اور جب روحانی اور فوجی تربیت کے نتیجہ میں مسلمانوں میں طاقت پیدا ہو جائے۔ تو ایک ایک مسلمان دس دس کافروں پر بھاری ہونا چاہیئے۔ گویا مسلمان قوم اور مسلمان افراد کے لئے ان کی دو حالتوں کے علیحدہ علیحدہ معیار مقابلہ بیان کئے گئے ہیں۔ اور اپنے اپنے وقت میں یہ دونو درست ہیں۔ جب پانی میسر نہ ہو۔ تو مسلمان کو تیمم کا حکم ہے۔ اور جب پانی موجود ہو۔ تو مسلمان کو وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دونو حکم بحال ہیں۔ کوئی بھی منسوخ نہیں۔ کیونکہ دونوں کی حالتیں اور شرطیں الگ الگ ہیں۔ اسی طرح اسلامی لشکر کے مقابلہ کا تناسب ضعف اور قوت کے وقت کا الگ الگ ہے۔ ضعف کے وقت ایک اور دو کی نسبت ہوگی۔ اور قوت و تربیت کے بعد ایک اور دس کی نسبت ہوگی۔ پس مسلمانوں کے لئے یہ دونوں معیار ہمیشہ تک قائم ہیں۔ وہ اپنی قوت کے زمانہ میں دس گنا کافروں کا مقابلہ کرکے ان پر غالب آئیں گے۔ اور اپنے ضعف کے زمانہ میں دوگنے کافروں پر غالب آئیں گے پس ان دونوں آیتوں میں سے بھی کوئی آیت منسوخ نہیں ہے۔

چوتھی آیت: حضرت شاہ صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں:۔

"ومن الاحزاب لا یحل لک النساء من بعد الآیۃ منسوخۃ بقولہ انا احللنا لک ازواجک التی قلت یحتمل ان یکون الناسخ مقدمًا فی التلاوۃ وھو الاظھر عندی" (الفوز الکبیر ص۱۸)

کہ سورہ احزاب کی آیت لا یحل لک النساء من بعد والی آیت منسوخ ہے۔ اور اسی سورۃ کی آیت انا احللنا لک ازواجک التی اٰتیت اجورھن اس کی ناسخ ہے۔ شاہ صاحب موصوف فرماتے ہیں۔ کہ ناسخ کا تلاوت میں مقدم ہونا جائز ہے۔ یہ میرے نزدیک واضح ہے۔"

اس عبارت میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے سورہ احزاب کی آیت ۵۲ کو آیت ۵۰ سے منسوخ ٹھیرایا ہے۔ یعنی جس آیت نے نسخ کرنا تھا۔ وہ پہلے ہے۔ اور جس نے منسوخ ہونا تھا۔ وہ پیچھے ہے۔

ان دونوں آیتوں کا مفہوم باہم متعارض نہ تھا۔ کہ ان کے نسخ کا سوال پیدا ہوتا۔ بات بالکل واضح ہے۔ کہ آیت ۵۰ میں یا ایھا النبی انا احللنا لک ازواجک میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے بعض خاص قیود اور پابندیوں کے ساتھ بعض رشتوں کی خصوصی اجازت کا ذکر ہے۔ اور دوسری آیت ۵۲ میں ان مذکورہ رشتوں کے علاوہ دوسری عورتوں سے شادی کے عدم جواز کی "لا یحل لک النساء من بعد" کہہ کر تصریح کی گئی ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ان دونوں بیانوں میں کوئی تعارض یا تناقض نہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ آیت ۵۰ میں جس امر کو ضمناً ذکر کیا گیا تھا۔ اسی کو آیت ۵۲ میں تصریحًا بیان کردیا گیا ہے۔ پس ان دونوں آیتوں میں سے کسی کے نسخ کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ علامہ ابوحیان بھی لکھتے ہیں "لا یحل لک النساء من بعد الظاھر انھا محکمۃ وھو قول ابی بن کعب وجماعۃ منھم الحسن وابن سیرین واختارہ الطبری" (البحر المحیط جلد ۷ ص۲۴۲)

کہ آیت لا یحل لک النساء کا محکم (غیر منسوخ) ہونا بالکل ظاہر ہے۔ ابی بن کعب کا بھی یہی مذہب تھا۔ اور مفسرین کی ایک جماعت کا جن میں امام حسن بصری اور امام ابن سیرین بھی ہیں۔ یہی خیال ہے کہ یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔ اسی خیال کو امام ابن جریر الطبری نے ترجیح دی [illegible]

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

جلسوں۔ ملاقاتوں۔ اشتہاروں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ پیغام حق

رپورٹ بابت ماہ اکتوبر ۱۹۵۱ء

از مکرم جناب غلام احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ ہالینڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ماہ بھی تبلیغ کا کام بدستور جاری رہا۔ اپنے محدود ذرائع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کارروائی کی مختصر رپورٹ ہدیۂ ناظرین الفضل کی جاتی ہے۔

(۱) **تبلیغی جلسے**:۔ اس ماہ ہیگ۔ روٹرڈم۔ اوتریخت میں جلسے کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسوں میں کافی حاضری ہو جاتی رہی۔ ہیگ میں جلسہ کا اعلان تین اخباروں میں کرا دیا گیا۔ علاوہ ازیں جو دوست پہلے سے ہمارے مشن کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ انہیں دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ بازار میں بھی اشتہار تقسیم کئے گئے۔ یہ جلسہ زیر صدارت مسٹر دلیون دیرن ٹاؤن میں منعقد کیا گیا خاکسار نے مذہب کے موضوع پر پون گھنٹہ کے قریب تقریر کی۔ جس میں ضرورت مذہب۔ مذہب کی حقیقت وغیرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے اسلام کی حیثیت مختلف مذاہب میں بیان کی۔ اور بتلایا کہ دوسرے تمام مذاہب وقتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے نازل کئے گئے تھے۔ اسلام تمام زمانوں اور اقوام کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر نازل کیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام میں موجودہ زمانہ کی تمام مشکلات کا حل پایا جاتا ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے کامل ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ کافی دوستوں نے سوالات کئے۔ جن کے حسب حال جوابات دیئے گئے۔ یہ جلسہ قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

(۲) روٹرڈم میں بھی ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس کا اخبار کے ذریعہ اور اشتہارات کے ذریعہ اعلان کیا گیا۔ اس جگہ برادرم مکرم مسٹر لیون نے مذہب اور اس کی ضرورت کے موضوع پر ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ آپ نے بتلایا کہ مذہب فردی اور اجتماعی زندگی دونوں کیلئے ہی نہایت ضروری ہے۔ مذہب حقیقی مذہب عقل و دانش کا مخالف نہیں ہے۔ جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں۔ نیز آپ نے بتلایا کہ دوسرے تمام مذاہب ایک مکمل مذہب کے اجزاء ہیں جو کہ اسلام میں سب کے سب پائے جاتے ہیں۔ اس وقت اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے جو انسان کو اطمینان قلب عطا کر سکتا ہے۔ جلسہ کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ بعض طلباء اور تعلیمیافتہ احباب نے نہایت ہی دلچسپ سوالات کئے جن کے جوابات مسٹر لیون نے نہایت تفصیل کے ساتھ دیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضرین پر اس جلسہ کا ایک خاص اثر تھا

(۳) اوتریخت میں بھی جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ اخبار میں اعلان دینے کے علاوہ بعض احباب کو دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ اس جلسہ میں جناب محترم ملک عمر علی صاحب بی اے بھی شامل ہوئے۔ جو کہ ہالینڈ مشن کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ لوگوں کی دلچسپی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اس جلسہ میں خاکسار نے پہلے جماعت احمدیہ کی غرض و غایت اور بعض اصول بیان کئے۔ اور مولوی ابوبکر صاحب ایوب مولوی فاضل نے اسلام کے مکمل مذہب ہونے پر پون گھنٹہ تک نہایت مدلل تقریر کی۔ جس میں آپ نے قرآن مجید کی آیات سے کئی دلائل پیش کئے۔ اس موقعہ پر محترم ملک صاحب کی خدمت میں بھی عرض کیا گیا۔ کہ وہ انگریزی میں کچھ بیان فرماویں۔ چنانچہ انہوں نے پندرہ منٹ تک اسلام کی صداقت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ احباب کرام کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا تھا۔ بعض نے کچھ سوالات کئے۔ جن کے جوابات موقعہ کے مطابق دیئے گئے۔ اس جلسہ کے انتظامات میں بعض مقامی احباب نے خاص طور پر مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔

دوسروں کے جلسوں میں

اس ماہ خاکسار کو ڈیلفٹ کے ہائی سکول کی طرف سے "اسلام" کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ اس سے قبل دو سال کا عرصہ ہوا۔ خاکسار کو اس سکول میں ایک تقریر کرنے کا موقعہ ملا تھا جس کے بعد دوسرے مذاہب کے نمائندگان نے بھی سکول کی دعوت پر اپنے اپنے مذہب کی تعلیم بیان کی تھی۔ خاکسار پروگرام کے مطابق آٹھ بجے ان کے ہاں پہنچ گیا۔ منتظمین سے ملنے کے بعد خاکسار نے تقریر شروع کی۔ آدھ گھنٹہ تک خاکسار نے مختلف مسائل بیان کئے۔ بعد میں طلباء کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا۔ چنانچہ دو گھنٹہ تک سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ طلباء نے نہایت ہی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس سکول میں پڑھنے والے بہت سے ایسے طلباء ہیں۔ جو کسی عیسائی فرقہ سے تعلق نہیں رکھتے اس لئے اکثر سوالات عام مذہبی تعلیمات پر ہی ہوتے رہے۔ بائبل کا الہامی ہونا وغیرہ مسائل بھی زیر بحث آئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طلباء میں کافی اثر تھا۔ بعض طلباء کو کچھ کتب مطالعہ کیلئے دیں۔ ایسے مواقع کا ملنا نہایت ہی غنیمت ہوتا ہے کیونکہ طلباء جو باتیں سنتے ہیں وہ یاد بھی رکھتے ہیں۔ گذشتہ تقریر میں خاکسار نے جو باتیں بیان کی تھیں۔ وہ ان میں سے بعض طلباء کو ابھی تک یاد تھیں۔ بعض نے وہ باتیں بیان بھی کیں۔

(۲) اسپرانتو

اس ماہ بین الاقوامی اسپرانتو لیگ کی طرف سے پاکستان کے موضوع پر اسپرانتو میں تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ چنانچہ خاکسار نے اسپرانتو میں تقریر تیار کی۔ اور اس جلسہ میں ۲۰ منٹ تک تقریر کی۔ جس میں پاکستان کی مختصر سی تاریخ مشکلات وغیرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے پاکستان کے سیاسی اور اقتصادی نظام پر روشنی ڈالی۔ جس کے ماتحت دراصل اسلام کا اقتصادی اور سیاسی نظام پیش کیا گیا۔ علاوہ ازیں پاکستان نے جو تعلیم وغیرہ میں تین سال کے عرصہ میں نمایاں ترقی کی ہے۔ اس کا بھی مختصر طور پر ذکر کیا۔ حاضرین نے اس تقریر کو نہایت دلچسپی سے سنا۔ ایک دوست نے میری تقریر سائیکلوسٹائل کرنے کے لئے لی۔

(۳) ملاقاتیں

ملاقاتوں کا سلسلہ بھی پہلے کی طرح جاری رہا اکثر احباب مشن ہاؤس پر تشریف لائے۔ اس کے بعد بعض احباب کے ہاں جا کر پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ چنانچہ اس ماہ دو دفعہ ایک نومسلم دوست تشریف لائے۔ جن کے ساتھ کافی دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ دو تین مرتبہ ناصرہ زہرمن تشریف لائیں ایک دفعہ مسٹر رائرمین مع ایک اور جرمن دوست کے تشریف لائے۔ جن کے ساتھ ایک گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ ایک انڈونیشین خاتون تشریف لائیں۔ جو کچھ دیر تک مسائل احمدیت پر گفتگو کرتی رہیں۔ بعد میں کچھ کتب مطالعہ کے لئے لے گئیں ایک دفعہ مسز مرس تشریف لائیں۔ جن کے ساتھ مولوی ابوبکر صاحب فاضل کو ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ علاوہ ازیں بعض اور احباب بھی تشریف لاتے رہے۔

ایک دفعہ خاکسار کو مسٹر بیک کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ دو دفعہ مسٹر نوردس کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ مکرم و محترم ملک عمر علی صاحب بھی تشریف لے گئے۔ ایک دفعہ ملک صاحب کی معیت میں ہم دونوں محترمہ ناصرہ زہرمن کے ہاں گئے۔

مولوی ابوبکر صاحب ایوب خاص طور پر انفرادی تبلیغ میں منہمک رہے۔ انڈونیشین کے علاوہ انڈونیشیا سے ہو کر آنیوالے ڈچ دوستوں سے ملکر پیغام حق پہنچاتے رہے اس سلسلہ میں آپ تین چار دفعہ ایک وکیل صاحب سے ملے اور انہیں اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ عربی سکھلاتے رہے اور ان سے ڈچ بھی سیکھتے رہے۔ ایک انڈونیشین طالب علم کے ہاں ایک دفعہ تشریف لے گئے۔ اور انہیں احمدیت کے مسائل سے روشناس کیا۔ آپ قریباً روزانہ ہی بعض احباب سے ملکر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے۔ محترمہ ناصرہ زہرمن بھی انفرادی تبلیغ میں کوشاں رہیں۔ اور بعض واقفکاروں کو گھر بلا کر پیغام حق پہنچاتی رہیں۔ ایک دفعہ کچھ کیتھولک فرقہ کے طلباء آئے۔ جن کے ساتھ آپ نے مسیح کے صلیب سے زندہ اترنے کے متعلق مفصل گفتگو کی۔ اس کا ان پر اچھا اثر ہوا۔ اس طرح آپ بعض لوگوں کو کتب بھی مطالعہ کے لئے دیتی رہیں۔ فجزاہا اللہ احسن الجزاء

(۴) پرچہ اسلام اور دیگر لٹریچر

اس ماہ پرچہ اسلام تیار کیا گیا۔ اور قریباً ایکصد احباب کو بھجوایا گیا۔ یہ پرچہ مندرجہ ذیل مضامین پر مشتمل تھا۔ (۱) قرآن کریم کی بعض آیات کا ترجمہ اور تفسیر نیز (۲) ہمارے مسیح کی صلیبی موت کے مضمون پر۔ ایک عیسائی اخبار نے ایک چھوٹا سا مقالہ تحریر کیا تھا جو معہ جواب تحریر کیا گیا۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا ایک حصہ بھی درج کیا گیا۔ بعض سوالات کے جوابات بھی شائع کئے گئے۔ برادرم مکرم مسٹر دلیون اس میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور نہایت محنت سے اس کی تیاری میں مصروف رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

علاوہ ازیں دس پندرہ احباب کو بعض کتب اور رسالہ جات مطالعہ کے لئے بھجوائے گئے۔ ڈچ گی آنا سے بھی بعض احباب کی طرف سے کتب وغیرہ کی مانگ آتی ہے۔ چنانچہ ان کے مطالبہ پر انہیں بعض کتب ارسال کی جاتی رہیں۔

(۵) تبلیغی سفر

ایک دفعہ خاکسار ملک صاحب کے ہمراہ روٹرڈم گیا۔ جہاں مسٹر دونگ کے ہاں جانے کا موقعہ ملا قریباً دو گھنٹہ تک ان کے ساتھ تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ مسئلہ تناسخ خاص طور پر زیر بحث آیا۔ یہ دوست تھیوسوفسٹ ہیں۔ اس لئے تناسخ کے قائل ہیں۔ علاوہ ازیں ایک دوست کی بیمار پرسی کے لئے بھی دو دفعہ روٹرڈم جانے کا موقعہ ملا۔

مولوی ابوبکر صاحب ایوب مولویفاضل تین چار دفعہ لائڈن تشریف لے گئے۔ جہاں بعض طلباء سے ملاقات کرتے رہے۔

(۶) خطوط

اس ماہ ساٹھ کے قریب خطوط لکھے گئے۔ بعض احباب خطوط وغیرہ کے ذریعہ معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں۔ اور اسی طرح بعض زیر تبلیغ احباب کے ساتھ بھی خطوط وغیرہ کے ذریعہ تعلقات قائم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

(۷) مولوی ابوبکر صاحب خاص طور پر ڈچ زبان سیکھنے کی طرف متوجہ رہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی حد تک

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "داغ ہجرت"

کے متعلق ایک ضروری گذارش

(از مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک مشہور الہام "داغ ہجرت" ہے۔ زبانی روایات میں اس الہام کا بہت چرچا ہے۔ اور متعدد اصحاب نے اس کو بیان کیا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مجموعہ الہامات "تذکرہ" میں اس کا اندراج نہیں ہے۔ نہ ہی یہ الہام ابھی تک حضرت اقدس کی کسی تحریر یا ڈائری میں ملا ہے۔ گذشتہ سال حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی کی خدمت میں ایک دوست نے لکھا تھا کہ "داغ ہجرت" کا الہام ریویو آف ریلیجنز انگریزی بابت ماہ اپریل ۱۹۱۳ء کے صفحہ ۱۵۵ پر مندرج ہے۔ اس میں اس الہام کی تاریخ ۸ ستمبر ۱۸۹۴ء درج کی گئی ہے۔ چنانچہ یہ حوالہ الفضل مورخہ ۶ جون ۱۹۵۰ء میں درج کر دیا گیا ہے۔

اب قادیان سے محترم مولوی برکات احمد صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی خدمت میں لکھا ہے کہ "داغ ہجرت" والا الہام ریویو آف ریلیجنز اردو میں بھی شائع شدہ ہے۔ چنانچہ ریویو اردو بابت ماہ جون ۱۹۱۴ء کے صفحہ ۲۲۳ پر یہ الہام درج ہے اور اس میں بھی اس الہام کی تاریخ ۸ ستمبر ۱۸۹۴ء درج ہے۔

اس الہام کے متعلق زبانی روایات کی کثرت۔ اور رسالہ ریویو اردو اور انگریزی میں اس کی اشاعت اور پھر تاریخ کی تعیین و انضباط۔ ان تمام امور سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں کسی تحریر یا ڈائری میں درج ہو چکا ہوگا۔ پس حضرت اقدس کے صحابہ کرام اور دیگر ایسے دوستوں سے جو سلسلہ عالیہ کے لٹریچر کا مطالعہ رکھتے ہیں۔ یہ گذارش ہے کہ اگر ان کے علم میں اس الہام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی تحریر یا ڈائری ہو۔ تو اس سے مطلع فرمائیں۔ یا اس الہام کی اشاعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں کسی اخبار یا رسالہ میں آ چکی ہو۔ اور انہیں اس کا علم ہو۔ تو اس سے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل صیغہ تالیف و تصنیف ربوہ)

تبلیغ کا آسان طریق

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ انقلاب ۱۹۴۷ء کے باوجود کئی سو درویشان پہلے سے ہی مقدس مرکز قادیان دارالامان ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب (بھارت) میں مقیم ہیں۔ اس کے علاوہ بھارت کے دور دراز علاقوں سے بھی متعدد خاندان یہاں آکر آباد ہو چکے ہیں۔ پانچوں وقت منارۃ المسیح سے نعرۂ اللہ اکبر بلند ہوتی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے دفاتر کام کر رہے ہیں۔ جس کے ماتحت بھارت میں ایک سو سے زائد احمدیہ انجمنیں قائم ہیں۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کے زیر انتظام بھارت جیسے وسیع ملک میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تبلیغ کا جال بچھا ہوا ہے۔ اس کے باوجود پاکستان اور بھارت میں بسنے والے بعض ناداں یہ یقین نہیں کرتے۔ کہ قادیان میں احمدی موجود ہیں۔ اس غلط فہمی کے ازالہ کا آسان طریق یہ ہے کہ آپ قادیان سے شائع ہونے والے واحد رسالہ "درویش" کے خریدار ہو کر اپنے حلقہ اثر احباب میں اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔ رسالہ "درویش" کا خاص نمبر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع کیا جا رہا ہے۔ اہالیان ربوہ اور جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب میں شامل ہونے والے احباب جماعت یہ خاص نمبر کتبہ نخل یکہ جدید دارالہجرت ربوہ سے طلب فرمائیں قیمت فی پرچہ ایک روپیہ جو دوست اس وقت تک مبلغ پانچ روپے سالانہ ادا کر کے مستقل خریدار بن جائیں گے۔ انہیں خاص نمبر اسی چندہ میں ملے گا۔ (مینیجر رسالہ "درویش" قادیان)

اعلان

دارالقضاء ربوہ نے اپنا فیصلہ ایک مہینہ ہوا تھا۔ کہ برائے اطلاع میاں محمد شریف صاحب ابن میاں غلام نبی صاحب مرحوم ساکن امرتسر حال وارد لاہور بھیجا تھا۔ مگر باوجود بڑی کوشش کے میاں محمد شریف صاحب مجھے نہیں ملے اس لئے میں بذریعہ اخبار الفضل ان کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۵۱ء کو ایک ہزار روپیہ کی ڈگری ان کے خلاف بحق میاں عبد الحمید احمد صاحب ابن میاں غلام محمد صاحب اختر ہو چکی ہے۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل ان کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ اگر وہ اس کے خلاف اپیل کرنا چاہیں۔ تو ان کے لئے اس اعلان کے بعد ایک ماہ کی مہلت ہے۔

اَلْمُسْلِمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰی

مسلمان جو وعدہ کرتا ہے اُسے پورا کرتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے جن دوستوں نے ڈیری فارم کے لئے بھینس وقف کرنے یا نقد قیمت کی ادائیگی کے متعلق وعدے کئے تھے۔ ان میں سے اکثر احباب نے بفضل تعالیٰ اپنے وعدے پورے کر کے اپنی نیت کے مطابق عمل کر دکھایا ہے۔ فجزاہم اللہ۔

جن دوستوں نے اس بارہ میں ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کئے۔ ان کی توجہ کے لئے علاوہ ان چٹھیوں کے جو فرداً فرداً یاددہانی کے طور پر لکھی گئیں۔ بتاریخ ۱۱/۵۰-۲۰ بذریعہ اخبار الفضل زیر عنوان "وعدۃ المومن کاخذ الکف" (مومن کا وعدہ ایسا ہی ہوتا ہے جیسے وہ چیز ہاتھ میں پکڑ لی) وعدوں کی جلد ادائیگی کے لئے گذارش کی گئی تھی۔ لیکن بعض احباب جنہوں نے تاحال اپنے وعدے پورے نہیں کئے ان کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا مکرر یاد دہانی کے طور پر گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وعدوں کی جلد تر ادائیگی کریں اس خدشہ کے پیش نظر کہ خدانخواستہ کہیں بعض احباب وعدہ کر کے سرے سے بھول ہی نہ گئے ہوں۔ ان احباب کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ جو بعض وجوہ کی بناء پر ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ تا جس قدر جلد ممکن ہو بخوشی سے پورے کریں۔ اور اللہ تعالیٰ و تبارک کے نزدیک وعدے توڑنے والے نہ ٹھہریں۔ (ناظر جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

(۱) جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی سرگودھا ایک بھینس

(۲) " " " ۳۷ " " "

(۳) چوہدری بہاول بخش صاحب چک نمبر ۴۶ شمالی سرگودھا "

(۴) " اللہ رکھا صاحب چک ۹۹ " " "

(۵) " خان بہادر صاحب چک ۱۲۱ " " ایک گائے

(۶) " اللہ دتہ صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا احمدیہ بھینس

(۷) " غلام قادر صاحب ۷۱ " " "

(۸) " نور دین صاحب مرحوم چک ۶ منٹگمری ایک بھینس

(۹) " رسول بخش صاحب چک ۶ "

(۱۰) " بشیر احمد صاحب باجوہ گھٹیالیاں سیالکوٹ "

(۱۱) رائے اکبر علی صاحب میراں پور شیخوپورہ "

(۱۲) چوہدری شریف احمد صاحب چک ۸ مڑھ بلوچاں شیخوپورہ "

(۱۳) چوہدری شاہ محمد صاحب موضع لنگڑیالی بہاول پور "

(۱۴) چوہدری جھنڈے خان صاحب کنڈے والی بہاول پور "

(۱۵) چوہدری رحمت خان صاحب کنڈے والی بہاول پور "

(۱۶) چوہدری شریف احمد صاحب احمد آباد منٹو ایک بکری

(۱۷) " نذیر احمد صاحب " " "

(۱۸) ملک غلام نبی صاحب چک ۹۸ شمالی سرگودھا ۸۰/-/-

(۱۹) اہلیہ چوہدری عطاء اللہ خان صاحب چک ۴۹ جنوبی سرگودھا ۴۰/-/-

(۲۰) چوہدری محمد حسان صاحب گھمن چک ۴۹ جنوبی سرگودھا ۱۰۰/-/-

(۲۱) چوہدری لال دین صاحب چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۴۰/-/-

(۲۲) چوہدری احمد دین صاحب چیمہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۵۰/-/-

(۲۳) چوہدری فتح علی صاحب چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۳۰/-/-

(۲۴) چوہدری غلام قادر صاحب چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۲۰/-/-

(۲۵) شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مہاجر چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۱۰/-/-

(۲۶) میاں غلام احمد صاحب امام مسجد چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۱۰/-/-

(۲۷) چوہدری علی محمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۵۰/-/-

(۲۸) چوہدری محمد الدین صاحب و اہلیہ چک ۱۲۰ شمالی سرگودھا ۲۰/-/-

(۲۹) چوہدری خوشی محمد صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا ۲۰/-/-

(۳۰) چوہدری ہاشم علی صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا ۲۰/-/-

(۳۱) چوہدری ظفر احمد صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا ۲۵/-/-

(۳۲) چوہدری حاکم علی صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا ۱۰/-/-

(۳۳) چوہدری عبد الجلیل صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا ۱۰/-/-

(۳۴) چوہدری فتح محمد صاحب چک ۷۱ جنوبی سرگودھا ۵/-/-

(۳۵) چوہدری فتح محمد صاحب امیر جماعت چک ۷۱ کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان ۱۰۰/-/-

(۳۶) چوہدری محمد خان صاحب چک ۲ صادق آباد بہاولپور ۵۵/-/-

مدت بیع میعاد اعلان اخبار الفضل کی تاریخ سے تین دن بعد شروع ہوگی۔

(ڈاکٹر غلام مصطفیٰ قاضی جماعت احمدیہ لاہور)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو خطاب کیا کریں۔

اعلان

ایک مخلص خوشحال بزرگ اعلیٰ سرکاری عہدہ سے ریٹائر شدہ ایک یتیم سید بچے کی پرورش اپنے گھر میں بچے کے طور پر کرنا چاہتے ہیں۔ بچہ خوش شکل و خوش خو اور اچھے سید خاندان سے ہو۔ جس دوست کو کسی ایسے بچے کا علم ہو۔ وہ ناظر تعلیم و تربیت ربوہ کو مطلع کرے۔ آخری فیصلہ بزرگ موصوف کے ہاتھ میں ہے۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواست دعا

سردار احمد صاحب سب پوسٹ ماسٹر اکوڑہ خٹک بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں کلی صحت عطا فرمائے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے شیڈول ریٹ پر سربمہر ٹنڈر درکار ہیں۔ جو مقررہ فارم پر ۱۵؍دسمبر ۱۹۵۱ء کو دن کے دو بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ یہ فارم دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۱۵؍دسمبر دن کے ساڑھے بارہ بجے تک مل سکیں گے۔ یہ ٹنڈر فارم اسی دن تین بجے بعد دوپہر عوام کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	تفصیلات کام	تخمینہ اخراجات ٹنڈر پر سٹیج	رقم ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این۔ ڈبلیو۔ آر کے پاس جمع کرانی ہوگی
۱	لاہور لالہ موسیٰ سیکشن پر گینگ ہٹ ۲ میں تین زائد یونٹ کی تعمیر	۸۰۰۰ روپے	۳۰۰ روپے
۲	ایضاً ہٹ ۳	۸۰۰۰ روپے	۳۰۰ روپے
۳	ر ر ہٹ ۱۵ میں چار زائد یونٹ کی تعمیر	۹۰۰۰ روپے	۳۵۰ روپے
۴	ر ر ہٹ ۱۹ میں تین زائد یونٹ کی تعمیر	۱۰۰۰۰ روپے	۴۰۰ روپے
۵	گروسوڈنگ پلانٹ یارڈ ہری پور بند میں تین زائد یونٹوں کی تعمیر	۱۰۰۰۰ روپے	۴۰۰ روپے
۶	وزیر آباد ہری پور بند کے درمیان میں لائن کے پشتہ کی ڈھلان کو چوڑا کرنا	۷۰۰۰ روپے	۲۵۵ روپے
۷	گگھڑ سٹیشن پر اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کے کوارٹر کو گرا کر نیا کوارٹر تعمیر کرنا	۵۰۰۰ روپے	۲۰۰ روپے
۸	تاندلیانوالہ میں چار دیواری کی مرمت	۱۳۰۰۰	۵۰۰ روپے

نمبر ۶ کے سوا تمام مزدوری اور مصالحہ کے نرخ دیئے جائیں۔ دیگر تفصیلات و شرائط دفتر ہذا میں کسی کام کے دن آکر دیکھی جا سکتی ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور

ترکیہ اور مصر کے تعلقات نازک مرحلے میں

استنبول ۱۰ دسمبر۔ اگرچہ ایک مقامی اخبار نے اعلان کیا ہے کہ ترکی کے بعض سفارتی حلقوں کو یقین ہے کہ مصر اور ترکی کے تعلقات خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ لیکن یہاں کے ذمہ دار حلقوں کو یقین ہے کہ قاہرہ اور ترکی کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع نہیں کئے جائیں گے۔ ان حلقوں کا بیان ہے کہ ترکی اور مصر کے تعلقات کا اندازہ پیرس میں وزیر خارجہ مصر صلاح الدین پاشا اور ترکی کے وزیر خارجہ کے درمیان گفت و شنید کے بعد لگایا جا سکے گا۔

انقرہ میں مصری سفیر کی قاہرہ کو سنتوع روانگی سے طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ حکومت مصر نے جوابی کارروائی کے طور پر اپنے سفیر کو قاہرہ واپس بلایا ہے۔ کیونکہ حکومت ترکی نے اپنے سفیر کو مشورہ کے لئے انقرہ طلب کیا ہوا ہے۔ دریں اثناء مصر میں ترکی کے سفیر انقرہ میں وزارت امور خارجہ کے ساتھ گفت و شنید کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

مراکش کو ہم خود مختار ملک تصور کرتے ہیں

پیرس ۱۰ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل میں سعودی عرب کے نمائندے نے بتایا کہ ان کی حکومت مراکش کو ایک خود مختار ملک تصور کرتی ہے مراکش کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق فرانس کوشش کرے۔ تو موجودہ کشیدگی بہت حد تک دور ہو سکتی ہے ہم اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کے زبردست حامی ہیں اور اس پر عملدرآمد ہوتا دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ (اسٹار)

یروشلم کو بین الاقوامی شہر بنانیکا مطالبہ

پیرس ۱۰ دسمبر۔ پاپائے روم کے ایک ذاتی نمائندہ نے جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک مبصر کا کام کر رہا ہے "سٹار" پر واضح کیا کہ اختلافی اطلاعات کے باوجود پاپائے روم یروشلم کے مستقبل کے متعلق اپنے اس مطالبہ پر قائم ہے کہ یروشلم کو بین الاقوامی شہر بنانے کے متعلق اقوام متحدہ کی قرارداد کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ جو عرب مہاجرین واپس آنے کے خواہشمند ہیں۔ انہیں غیر مشروط طور پر اپنی جائدادوں پر واپس آنے کی اجازت دی جائے۔ پوپ کے نمائندے نے کہا کہ پوپ خود بھی یروشلم کے مستقبل میں گہری دلچسپی رکھتا ہوں۔ کیونکہ میں نے بہت سا عرصہ مشرق وسطیٰ میں گذارا ہے۔ اور اس ادارے کا رکن بھی ہوں۔ جو اس شہر کے مقدس مقامات کا کسٹوڈین ہے۔ (اسٹار)

ڈاکٹر مصدق عرب ایشیائی گروپ کے حامی ہیں

پیرس ۱۰ دسمبر۔ یہاں انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ عرب ایشیائی گروپ کو اس کے اجلاس کے موقع پر ڈاکٹر محمد مصدق وزیر اعظم ایران کی طرف سے ایک برقیہ موصول ہوا ہے۔ جس میں ایران کی طرف سے گروپ کی حمایت اور اعانت کا یقین دلایا گیا ہے۔ (اسٹار)

سوڈانی لیڈروں کی عظام پاشا سے ملاقات

پیرس ۱۰ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سوڈان کی عمہ پارٹی کے مبصرین نے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عظام پاشا سے غیر رسمی بات چیت کی اور برطانوی وفد کے ایک رکن سے بھی غیر رسمی ملاقات کی۔ .... وہ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر ٹریگولی اور تمام دیگر وفود کے قائدین سے ملاقات کریں گے۔

ایک مصری ترجمان سے دریافت کیا گیا۔ کہ آیا مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر صلاح الدین پاشا پیرس میں عمہ اور اشیغہ پارٹیوں کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے؟ ترجمان نے جواب دیا کیوں نہیں؟ وہ سب ہمارے بھائی ہیں۔ لیکن جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا کہ مختلف جماعتوں میں مصالحت وغیرہ کرائی جائے، وہ خود باہمی گفت و شنید سے اپنے مسائل طے کر سکتے ہیں (اسٹار)

موٹر کاروں اور زراعتی ٹریکٹروں کی برآمد کا نیا ریکارڈ

لندن (ہوائی ڈاک سے) اکتوبر میں۔ برطانیہ نے ایک کروڑ چودہ لاکھ پونڈ کی موٹر کاریں برآمد کیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے پیشتر کسی ایک مہینہ میں اتنی مالیت کی موٹر کاریں برآمد نہیں کی گئیں۔ مئی سے اس وقت تک برطانیہ سے زیادہ سے زیادہ ساٹھ لاکھ پونڈ کی موٹر گاڑیاں برآمد کی گئی ہیں۔

(دیگی ٹریکٹروں کی برآمد میں بھی اس سال نیا ریکارڈ قائم کیا گیا۔ یعنی چوالیس لاکھ پونڈ کی مالیت کی دس ہزار آٹھ سو یونٹیں روانہ کی گئیں۔ ان یونٹوں میں کاشتکاری کے ٹریکٹر وغیرہ شامل ہیں۔ گذشتہ سال چالیس لاکھ پونڈ کی دس ہزار دہ سو یونٹیں برآمد کی گئی تھیں

(ب۔ ا۔ س)

عمان ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہے کہ اردن کا ولیعہد شہزادہ امیر حسین اردن میں کرسمس کی تعطیلات گزارنے کے لئے ۲۰ دسمبر کے قریب یہاں پہنچے گا امیر ان دنوں انگلستان کے سکول میں زیر تعلیم ہے (اسٹار)

کیا مصر برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کریگا؟

پیرس ۱۰ دسمبر۔ مصر کے سرکاری حلقوں میں اس رپورٹ کی تصدیق نہیں ہوئی کہ مصری وفد برطانوی اقدامات کے خلاف اقوام متحدہ میں رسمی طور پر احتجاج کرے گا۔ صلاح الدین پاشا نے بتایا ہے کہ یہ مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے اور میں فی الحال کوئی حتمی بیان نہیں دے سکتا کہ اس کا اثر اقوام متحدہ پر کیا پڑے گا تاہم آپ نے اس بات کی تصدیق کی کہ سفارتی تعلقات منقطع ہونے کا امکان موجود ہے۔ (اسٹار)

سیکرٹریان مال کیلئے ضروری اطلاع

احباب جماعت و جملہ سکرٹری صاحبان مال انجمن احمدیہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ وہ دفتر محاسب کو رقومات بھجواتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔ ورنہ ان کی چٹھیوں پر کوئی کارروائی نہ ہو سکے گی۔

(۱) مرسلہ رقم کی تفصیل صاف اور خوشخط بھجوائی جائے۔ تاکہ غلطی کا احتمال کم ہو جائے۔

(۲) اگر کوئی شکایت دفتر کو کرنی ہو۔ تو تفصیل چندہ جات سے بالکل علیحدہ دوسرے کاغذ پر کی جائے۔

(۳) دفتر محاسب سے اگر کسی سابقہ کوپن کا مطالبہ کرنا ہو۔ یا کوئی اور خط و کتابت چل رہی ہو۔ تو اس کا تعلق بھی تفصیل چندہ جات سے قطعی نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ علیحدہ چٹھی آنی چاہیئے۔ تاکہ دفتر محاسب اس کا جواب چٹھی ملتے ہی بھجوا سکے

(۴) بعض احباب رقعہ جات امانت پر بھی تفصیل اور دیگر بہت کچھ لکھ دیتے ہیں۔ جن پر سوائے رقم کی برآمدگی کے اور کوئی کارروائی دفتر محاسب اس لئے نہیں کر سکتا۔ کہ وہ رقعہ دفتر امانت کو بغرض وصولی بھیج دیا جاتا ہے۔

(۵) ہر معاملہ کے متعلق علیحدہ علیحدہ چٹھی تحریر کی جائے۔ جسے ایک ہی لفافہ میں بھجوایا جا سکتا ہے۔

خاکسار محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تحصیل چکوال کے احمدی احباب

فوری توجہ فرمائیں!

جملہ احباب جماعت احمدیہ تحصیل چکوال کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاکسار کو تبلیغی پروگرام بنانے کی غرض سے احباب کے نام اور پتوں کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے احباب اپنے نام اور مکمل پتوں سے فوری طور پر مجھے مطلع فرمائیں۔ نیز جن احباب کے رشتہ دار یا دوست تحصیل چکوال میں ہوں وہ ان کے ایڈریس سے خاکسار کو ضرور مطلع فرمائیں اور اپنے تعلق کی وضاحت فرمائیں تاکہ تبلیغی پروگرام میں فائدہ اٹھایا جا سکے۔

مرزا محمد حسین مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ چکوال جہلم C/O ملک احمد الدین صاحب پوسٹل کلرک چکوال

مختصرات

بغداد ۱۰ دسمبر۔ شام کے فوجی انقلاب پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نوری پاشا کی پارٹی کا اخبار رقمطراز ہے کہ دستور کی خلاف ورزی کرنے اور ملک کی دستوری آزادی کو ضائع کرنے کے لئے شامی فوج سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ حکومت کو امید ہے۔ کہ معمول کے مطابق دستوری نظام جلد ہی رائج ہو جائیگا۔ اخبار نے شامی فوج کی طرف سے سیاسیات میں دخل اندازی پر بڑی نکتہ چینی کی ہے۔

دمشق ۱۰ دسمبر۔ مصطفیٰ علی رضا نامی ایک شخص کو ترکی پاسپورٹ لیکر سفر کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا ہے۔ پولیس نے گرفتاری کے بعد اس کے قبضہ سے نوعیت کے نقشے برآمد کئے ہیں۔ پولیس کو شبہ ہے کہ وہ اسرائیلیوں کا جاسوس ہے۔ (اسٹار)

لندن ۱۰ دسمبر۔ سال رواں کے پہلے ۹ مہینوں میں برطانیہ نے گذشتہ دو سالوں سے بہت زیادہ مال عراق سے منگوایا۔ شام سے برطانیہ کی درآمدات پچھلے سال سے دوگنی تھیں۔ اس سال کے پہلے نو ماہ میں لبنان کو برطانیہ کی برآمد کم ہو گئی ہے۔ (اسٹار)

پیرس ۱۰ دسمبر۔ شام کی طرف سے تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے محکمہ اطلاعات عامہ کی پالیسی تنظیم اور کام کا جائزہ لینے کے لئے ۱۱ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ شام کے نمائندے نے اس مضمون کی ایک قرارداد اقوام متحدہ کی انتظامیہ اور بجٹ کمیٹی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ کے کاروبار میں ترجیحی فہرست بھی مرتب کی جائے۔ (اسٹار)